35573-ظالم اور مظلوم کی جانب سے عدالت کے لیے درخواستیں لکھنا

سوال

میں کوئی عمومی کاتب تو نہیں لیکن لوگ میرے پاس عرضداشت لکھوانے کے لیے آتے ہیں، جن میں انی شکایات اورعدالت میں پیش کرنے کے لیے دعوی جات بھی ہوتے ہیں، جس طرح ایک صاحب حق شخص آپ کے پاس آتا ہے، اسی طرح ایک ظالم بھی لکھانے کے لیے آتا ہے، اور یہ ممکن ہے عدالت سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے دونوں ہی غلط باتیں بھی لکھوائیں میں ایک کاتب ہونے کے ناطے آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آیا یہ کام حرام تو نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ لوگوں کی شکایات اوران کے دعوی پر مشتمل عرضداشت میں وہی کچھ لکھتے ہیں جو آپ کو لکھانے والا لکھاتا ہے، اور آپ کو علم نہیں کہ آیا یہ حقیقت کے مخالف ہے یا نہیں تو لکھنے میں کوئی حرج اور گناہ نہیں، کیونکہ اس میں کوئی ممانعت نہیں، اوراس میں جوگناہ و معصیت حاصل ہوگی جس کا آپ کو علم نہیں تواس کا گناہ لکھانے والے پر ہوگا.

لیکن اگر آپ کو یہ علم ہوکہ جوکچھ وہ لکھوارہے ہیں وہ جھوٹ اور فراڈ پر مشتمل ہے تو آپ کے لیے یہ عرضداشت لکھ کر دینی جائز نہیں کیونکہ یہ باطل اور غلط کام اور گناہ و معصیت میں ان کی معاونت شمار ہوتی ہے.

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کرو، اور گناہ و معصیت اور ظلم وزیادتی میں تعاون مت کرو} المآئدۃ(2).

اورایک دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے :

{اور آپ ان لوگوں کی جانب سے جھگڑا نہ کریں جو اپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہیں، یقینا اللہ تعالی ہر خیانت کرنے والے گنہگار سے محبت نہیں کرتا} النساء(107).

جس کے متعلق آپ کو علم ہو جائے کہ وہ
غلط اور جھوٹ لکھوا رہا ہے، اور اپنے دعوی میں جھوٹا ہے تو اسے آپ نصیحت کریں، اور
اسے اللہ تعالی سے ڈرائیں، اور اس کے نتیجہ میں سنائی گئی وعید اور جھوٹ کی سزا اور
باطل کا دعوی کرنے والے کے انجام سے آگاہ کریں، ہو سکتا ہے وہ آپ کی نصیحت قبول کر
کے اپنے غلط ارادہ اور عزم سے باز آجائے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے،
اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر
اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.